



## سوال

کسی کو الوداع کرنے کی دعا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

«بسم اللہ توکلت علی اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ» اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی۔  
(البوداؤد، ترمذی) مندرجہ بالا دعا کی فضیلت میں بیان کیا گیا ہے کہ جب

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب بھی کوئی کسی بھی قسم کے سفر کے لیے نکلے تو اسے الوداع کرنے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات سکھائے ہیں:

«أستودع اللہ ربک وأمانتک ونحوایم عملک»

سنن ابی داؤد کتاب الجہاد باب فی الدعاء عند الوداع ح ۲۶۰۰

میں تیرا دین تیری امانت اور تیرے اعمال کا خاتمہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

اسی طرح ایک دعاء یہ بھی ہے جو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو الوداع کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہی تھی:

«أستودعک اللہ الذی لا یفنی ذوالہ»

سنن ابن ماجہ کتاب الجہاد باب تشییح الغزاة ووداعہم ح ۲۸۲۵

میں تجھے اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جو اپنی سپرد کی گئی چیز کو ضائع نہیں کرتا۔

اسی طرح جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلتے اور کسی سفر پر جاتے تو سفر کی دعا پڑھتے اس میں یہ الفاظ بھی آتے ہیں:

«اللہم أنت الصاحب فی السفر والخلیفة فی الآل القہم بنی محمد بن وعلاء السفر وکاتبہ المنظر ونور القلوب فی المال والآل»



صحیح مسلم کتاب الحج باب ما یقول إذا ركب إلى سفراج وغیره ح ۱۳۲۳

اے اللہ تو ہی سفر میں صاحب ہے اور اہل اور مال میں خلیفہ (نائب) ہے اے اللہ میں تجھ سے سفر کی مشقتوں اور برے منظر اور مال اور اہل میں برے لوٹنے سے پناہ مانگتا ہوں۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی